علم کی فرضیت و فضیلت

مشقی سوالات کے جوابات

سوال نمبر 1: قرآن کی روشنی میں علم کی اہمیت بیان کریں؟

جواب: علم کے معنی:

علم کے معنی جاننا۔ آگاہ ہونا یا واقفیت حاصل کرنا ہے جبکہ علم کا شرعی معنی یہ ہے اللہ اور اس کے رسول نے ہمیں جو احکامات اور ہدایات دی ہیں۔ ان کے بارے میں آگاہی حاصل کرنا اور ان پر عمل پیرا ہونے کے بارے میں پوری طرح جاننا علم کے بارے میں قرآن کریم کے درج ذیل نکات زیادہ اہم ہیں۔

پہلی وحی:

علم کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جو پہلی وحی نازل کی اس کے پہلے لفظ میں پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے:۔

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۔ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ عَلَقٍ۔ اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ۔ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ۔ عَلَّمَ الْإِنسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ۔

(العلق: 5-1)

ترجمہ: اپنے پروردگار کے نام لے کر پڑھ جس نے ...

اللہ کا احسان:

اللہ تعالیٰ نے انسان پر بے شمار احسانات کیے ہیں ان میں سے ایک بہت بڑا احسان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو علم عطا کیا ہے جس کا ذکر سورۃ العلق کی آیت نمبر 5 میں کیا گیا ہے۔ علم انسان کیلئے اللہ تعالیٰ کی ایسی نعمت ہے جو اسے باقی تمام مخلوقات سے ممتاز کر دیتی ہے۔

خلیفہ:

علم کی بدولت ہی انسان زمین پر اللہ کا خلیفہ یعنی نائب بنا۔ اور تمام فرشتوں کو حکم دیا گیا کہ وہ حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کریں۔ گویا علم انسان کی عظمت کی بنیاد ہے۔

نبی کریم ﷺ نے اپنے بارے میں فرمایا کہ:۔

(إِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّماً)

یعنی میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

آپ ﷺ اپنے علم میں اضافے کے لیے یہ دعا فرمایا کرتے:۔

(رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا)

ترجمہ: میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما۔

اشرف المخلوقات:

انسان کو اللہ تعالیٰ نے علم کی دولت سے نوازا۔ یہ وہ نعمت ہے جس میں دوسری کوئی مخلوق انسان کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ اس سے تمام مخلوقات پر انسان کی برتری ثابت ہوتی ہے۔ اسی لہٰذا انسان کو اشرف المخلوقات کہتے ہیں۔

سوال نمبر2: احادیث کی روشنی میں حصولِ علم کی اہمیت پر نوٹ لکھیں؟

جواب: حصولِ علم کی اہمیت:

مسلمانوں کو علم کی طرف سب سے زیادہ توجہ دینی چاہیے۔ قرآن نے دین کے بنیادی احکام کے ساتھ ساتھ دنیاوی فلسفہ، تاریخ، غذا، غذائیت اور سائنس علوم پر غور و فکر کی بھی دعوت دی ہے۔ رزق حلال بھی اسلام کا تقاضا ہے۔ اِس لیے مومن کو معاشی علوم و فنون سے بھی غافل نہیں ہونا چاہیے۔ بندۂ مومن کی عبادت کا مقصد تقویٰ اور رضائے الٰہی کا حصول ہے۔

قرآنِ مجید میں ارشاد ہے:

إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ۔ (الفاطر: 28)

ترجمہ: اللہ کے بندوں میں سے اہل علم ہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔

حصولِ علم رسول اللہ ﷺ کے ارشادات کی روشنی میں:

یہ بھی ضروری ہے کہ جو علم حاصل ہوا ہے۔ اسے آگے پھیلایا جائے۔ دیے سے دیے کو جلایا جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً

ترجمہ: مجھ سے ایک آیت بھی سنو تو اسے آگے پہنچادو، اس کی تبلیغ کرو۔

اسی طرح آخری حج کے موقع پر ارشاد فرمایا:۔

فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ

ترجمہ: جو حاضر ہے وہ اس تک میری یہ تعلیم پہنچادے جو یہاں نہیں۔

اُطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ إِلَى اللَّحْدِ

ترجمہ: ماں کی گود سے قبر تک علم حاصل کرو۔

مزید یہ بھی فرمایا ہے کہ مومن علم سے کبھی سیر نہیں ہوتا حتی کہ جنت میں پہنچ جاتا ہے۔

سوال نمبر 3: قرآن و حدیث کی روشنی میں علم کی فضیلت بیان کیجئے؟

جواب: علم کا مفہوم:

علم کے معانی جاننا اور آگاہ ہونا کے ہیں اللہ تعالی کے اپنے بندوں پر بے شمار احسانات ہیں جن میں سے ایک احسان علم ہے جو اس نے اپنے بندوں کو عطا کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ پر جو پہلی وحی نازل ہوئی اس میں ارشاد ہے "اپنے پروردگار کے نام سے پڑھیے جس نے پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا پڑھیے اور آپ کا پروردگار بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جو وہ نہیں جانتا تھا۔

حدیث کی روشنی میں علم کی فضیلت:

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:۔

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

ترجمہ: علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد وعورت پر فرض ہے۔

اِس لئے ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ طلب علم میں ہرگز کوتاہی نہ کرے۔

رسول اللہ ﷺ روزانہ صبح و شام جو دعائیں مانگا کرتے تھے ان میں سے ایک یہ بھی ہے:۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا

قرآن کی روشنی میں علم کی فضیلت:

علم و عظمت و سربلندی کا ذریعہ:

علم عظمت اور سربلندی کا ذریعہ ہے زیورِ علم سے آراستہ لوگ اللہ کے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک عالم اور جاہل برابر نہیں۔ قرآنِ مجید میں ارشاد ہے:۔

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ۔ (الزمر: 9)

ترجمہ: کیا وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں اور وہ لوگ جو علم نہیں رکھتے برابر ہو سکتے ہیں۔

جو لوگ نور ایمان سے منور ہو کر علم سے کام لیتے ہیں اُن کے بارے میں فرمایا ہے۔

يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ۔

(المجادلة: 11)

ترجمہ: یعنی تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور جنہیں علم دیا گیا اللہ اُن کے درجات بلند فرمائے گا۔

علم کی مجلسیں:

ایک مرتبہ رسول پاک ﷺ نے مسجد میں تشریف لائے وہاں دو مجلسیں ہو رہی تھیں ایک حلقہ ذکر تھا اور دوسرا حلقہ علم آپ ﷺ نے دونوں کی تعریف فرمائی اور پھر علم کی مجلس میں شریک ہو گئے اور فرمایا کہ یہ پہلی مجلس سے بہتر ہے۔ ایک مرتبہ رسول ﷺ نے فرمایا کہ جب جنت کی پھلواریوں میں سے گزرو تو اُن سے جی بھر کر فائدہ اٹھاؤ صحابہ کرامؓ نے پوچھا جنت کی پھلواریاں کیا ہیں؟

فرمایا: علم کی مجلسیں۔

روایات کی روشنی میں علم کی فضیلت:

علم حاصل کرو کہ اللہ کے لئے علم حاصل کرنا نیکی ہے۔ علم کی طلب عبادت ہے اِس میں معروف رہنا تسبیح اور بحث و مباحثہ کرنا جہاد ہے۔ علم سکھاؤ تو صدقہ ہے، علم تنہائی کا ساتھی ہے، فراخی اور تنگدستی میں رہنما، غمخوار دوست اور بہترین ہم نشین ہے۔ علم جنت کا راستہ ہے۔

اللہ تعالیٰ علم ہی کے ذریعے قوموں کو سربلندی عطا کرتا ہے۔ لوگ علماء کے نقشِ قدم پر چلتے ہیں تو دنیا کی ہر چیز اِن کے لئے دعائے مغفرت کرتی ہے کیونکہ علم دلوں کی زندگی ہے اور اندھوں کی بینائی ہے۔ علم جسم کی توانائی اور قوت ہے۔ علم کے ذریعے انسان فرشتوں کے اعلیٰ درجات تک جا پہنچتا ہے۔ علم میں غور و فکر کرنا روزے کے برابر ہے، علم ہی کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی صحیح اطاعت و عبادت کی جا سکتی ہے۔ علم ہی سے انسان معرفتِ الٰہی حاصل کر سکتا ہے۔